

## پروفیسر علامہ سید علی محمد نقوی کی قلمی کاوشیں

م۔ ر۔ عابد

ترجمہ و تفسیر ہے۔ عربی رسم الخط کے ساتھ انگریزی رسم الخط میں بھی متن دیا گیا ہے۔ رسم الخط کی تبدیلی (Transliteration) کے لئے انھوں نے اپنا طریقہ وضع کیا ہے۔ مولانا ڈاکٹر سید کلب صادق کے لحاظ سے یہ ترجمہ نہ زیادہ آزاد ہے اور نہ زیادہ ’لفظی‘۔ تفسیر کا مرکزی خیال کلام پاک کو بطور کتاب ہدایت پیش کر انفرادی اور سماجی زندگی کے لئے عملی رہنمائی کا پیغام دینا ہے۔

۲۔ اسوہ جاوید (فارسی) بنیاد شہید، ایران ۱۳۶۲ھ  
رسول اکرمؐ اور ائمہ معصومینؑ کی حیات و سیرت کی فاضلانہ پیش کش ہے۔ اس کے ذریعہ فاضل مصنف نے اپنا ایک نظریہ پیش کیا ہے کہ جس طرح تفسیر کو ایک باقاعدہ علم کے طور سے فروغ دیا گیا، اسی نہج پر معصومین کی حیات و سیرت کے مطالعہ، افہام و تفہیم کے لئے اسے ایک باقاعدہ علم کی شکل میں فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ اس مجوزہ علم کو ’تفسیر السیرہ‘ کا نام دیا گیا ہے۔ اس علم کو محض تاریخی بیانیہ پر مرکوز نہ کرنا چاہئے بلکہ ان مقدس ہستیوں کی حیات کی تفہیم، تجزیہ اور ان سے رہنمائی اور عملی سبق آموزی پر مرکوز کرنا چاہئے۔ اس کتاب کے ذریعہ موصوف نے اپنے اسی نظریہ کو عملی جامہ پہنایا۔

۳۔ جامعہ شناسی غرب گرائی ج۔ ۱ (فارسی) امیر کبیر

مولانا سید علی محمد نقوی (ولادت: یکم جنوری ۱۹۵۳ء) کا ایک سوانحی خاکہ ماہنامہ ”شعاعِ عمل“ لکھنؤ کے گذشتہ شمارہ (بابت ستمبر ۲۰۰۶ء) میں شائع ہوا۔ یہاں ان کی نگارشات کا ایک اجمالی تعارف پیش ہے۔ ظاہر ہے، علم و قلم ان کی وہ میراث ہے جو حضرت غفران مآبؑ سے غیر منقطع سلسلہ سے ان تک پہنچی ہے۔ (اس سلسلہ میں تین سید العلماء اور دو ممتاز العلماء ہیں۔ یعنی یہ ایک ممتاز سیادت علمی کا سلسلہ ہے۔)

موصوف کی پہلی تصنیف ’پانچ کرنیں‘ ہیں جو ۱۹۷۲ء میں اٹھارہ سال کی عمر میں لکھی گئی اور علامہ کامونپوری کے مقدمہ کے ساتھ شائع ہوئی۔ اپنے ابتدائی دور تصنیف میں آمد نامہ، نحو میر، میزان اور منشعب کی شرحیں سپرد قسطاس کیں۔ منطق و فلسفہ سے متعلق بھی تشریح لکھی۔

مولانا کی اہم قلمی کاوشیں درج ذیل ہیں جو بیشتر مطبوعہ کتابی صورت میں ہیں اور ارباب نظر سے خراج تحسین حاصل کر چکی ہیں:

۱۔ تفسیر قرآن مجید (انگریزی):

The Meaning of the Holy Quran (I) IIDE Publications, New Delhi, 2000/Rep. 2005

مولانا موصوف کی تازہ قلمی مصروفیت کے شاہکار کا پہلا حصہ شائع ہوا ہے۔ اس میں قرآن مجید کے پہلے پارہ کا

پبلیکیشن، تہران ۱۳۶۲ھش۔

۴۔ جامعہ شناسی غرب گرائی ج۔ ۲ (فارسی) امیر کبیر پبلیکیشن، تہران ۱۳۶۳ھش۔

دو جلدوں میں شائع اس تحقیقی تصنیف میں مسلم سماجوں کی مغربیت کاری یا مغرب زدگی (Westernization) کا عمرانیاتی (Sociological) جائزہ لیا گیا ہے۔ پہلی جلد مسلم سماجوں کی مغرب نوازی (مغربی تعلیمی نظام اور تکنیک اپنانے) کی تاریخ اور اس کے مختلف مراحل کے عمیق مطالعہ کو نذر ہے جب کہ دوسری جلد مسلم سماج، خاندان، اقدار، ثقافت اور سیاسی اداروں پر مغربی اثرات کے تجزیہ پر محیط ہے۔ مصنف نے مندرجہ ذیل مراحل کی نشاندہی کی ہے:

الف: غرب گرائی (مغرب نوازی)۔ پہلے مرحلہ میں مسلم سماج مغربی نظام تعلیم اور تکنیک اختیار کرتا ہے۔

ب: غرب زدگی (مغرب زدگی/مغربیت کاری)۔ دوسرے مرحلہ میں مغرب نوازی کا رجحان اپنی جڑیں پوری طرح جمالیتا ہے اور سماج مغرب پرستی اور مغرب کی اندھی تقلید میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

ج: خود شناسی۔ تیسرے مرحلہ میں ’خودی‘ کی جانب ترقی یافتہ واپسی یا خود شناسی ہوتی ہے۔ اس کی مثال افغانی عہدہ، علامہ اقبال، مولانا ابوالکلام آزاد، شہید مطہری اور علی شریعتی ہیں۔

یہ ایک قابل تقلید جائزہ ہے۔ اسی انداز میں دوسرے مذاہب و ملل کے حوالے سے بھی جائزہ لیا جاسکتا ہے۔

۵ تا ۸۔ جامعہ شناسی آموزشی (فارسی) ج ۱ تا ۴ وزارت

تعلیمات، ایران، علی الترتیب ۱۳۶۱ھش، ۱۳۶۲ھش، ۱۳۶۳ھش، ۱۳۶۳ھش

عمرانیات/سماجیات (Sociology) کی چار درسی کتابوں کا سلسلہ ہے۔ ان میں اہم عمرانیاتی مسئلوں کے بارے میں اسلامی نکتہ نظر تلاش کرنے کی ایک کوشش ہے۔ مذہب کی عمرانیات کے میدان میں یہ اہم اور مثالی کارنامہ ہے۔ اس درسی سلسلہ میں اسلامی نکتہ نظر سے مذہب کی عمرانیات تشکیل دینے کی کاوش ہے۔ ان کتابوں کو ایرانی وزارت تعلیمات نے ملک بھر کے درجہ نہم، درجہ دہم، درجہ یازدہم، اور یونیورسٹی سطح کے بی۔ ایڈ کے نصاب میں داخل کیا ہے۔ یہ وہ منفرد امتیاز ہے جو کسی غیر ایرانی یا ہندوستانی کو پہلے پہل حاصل ہوا۔

۹۔ الاتجاه الغربی (عربی) طبع تہران

جامعہ شناسی غرب گرائی کا عربی ترجمہ ہے۔

۱۰۔ اسلامی عقائد و احکام کی دستی کتاب (انگریزی):

A Manual of Islamic Beliefs and Practice, Mohammadi Trust of Great Britain and Northern Ireland, London. 1990 (pp. 256)

عقائد و احکام کا اجمالی تعارف ہے جسے محمدی ٹرسٹ، لندن نے شائع کیا۔ جدت و ندرت کی پیش کش ہے۔ فاضل مصنف نے فقہی کتابوں کے روایتی ابواب سے انحراف کر اپنے طور سے اسے درج ذیل حصوں میں تقسیم کیا ہے:

۱۔ عقائد

۲۔ اخلاق (اخلاق و اقدار)

- ۳۔ آداب (انفرادی یا ذاتی) پوجا ہے۔ یہاں پجاری غالب ہے۔
- ۴۔ اجتماعی/ معاشرتی آداب (تہذیب) چوتھا مرحلہ: بنیادی نظریہ توحید کلامی (Monotheism) ہے، طریقہ عبادت ایک خدائے وحدہ لا شریک کی بندگی ہے۔ یہاں عالم حاوی و حاکم ہے۔
- ۵۔ رسوم (مثلاً عقیدہ، نکاح، میراث اور تجہیز و تکفین۔) پانچواں مرحلہ: بنیادی نظریہ توحید عرفانی (Monism) ہے، طریقہ پرستش دعا (نماز) کے علاوہ باطنی و معنوی عبادت ہے۔ یہاں عارف کی معنوی برتری ہے۔
- ۶۔ عبادات (نماز، روزہ، حج وغیرہ) تصوف پر گہری نظر رکھنے والے مصنف نے پانچویں مرحلہ کی توحید کو ”توحید کلی“ کہا ہے۔
- ۷۔ سیری در اندیشہ دینی ہند (فارسی) زیر اشاعت۔ تقریباً ۱۸۰۰ صفحات پر مشتمل دو جلدوں میں تحقیقی تصنیف تقابلی مذہب کو وقف ہے۔ اس میں ہندوستانی مذہبی تصورات کی ارتقاء کا ایک نظریہ پیش کیا گیا ہے۔ فاضل مصنف و محقق کے خیال میں انسان اپنی فطرت سے ایک ایسی مانوق البشر حقیقت کی جستجو کرتا ہے جو کامل ترین حسن، قدرت اور زندگی جیسے صفات والی ہو۔ لیکن تاریکی میں اس حقیقت کو ٹٹولنے یا تلاش کرنے میں انسان مختلف مرحلوں سے گزرتا ہے۔
- ۸۔ پہلا مرحلہ: بنیادی نظریہ فطرت پرستی ہے، اس میں طریقہ عبادت بھجن گانا ہے، یہاں شاعر (بھجن گو) کا بول بالا ہے۔
- ۹۔ دوسرا مرحلہ: بنیادی نظریہ روح پرستی یا حیوان پرستی (Animism) ہے، طریقہ عبادت جادو ہے، یہاں جادوگر (تانترک) یا کاہن سرچڑھ کر بولتا ہے۔
- ۱۰۔ تیسرا مرحلہ: بنیادی نظریہ شرک ہے، طریقہ عبادت بت
- ۱۱۔ اسلام اور مغرب کے نظریہ قومیت کے موضوع پر
- ☆ L, Islam et le Nationalisme ou le Nationalisme selon l' Islam (فرانسیسی ترجمہ) Organization pour la propagande Islamique
- ☆ Islam and Nationalism (انگریزی ترجمہ) Islamic Propagation Organization, Tehran
- ☆ Islam ve Milliete Cilic (ترکی ترجمہ) Islami Teblig Te Kilati
- ☆ Eslaam wa milliete Khwaazee (کردی ترجمہ)

ایک انوکھی کتاب ہے۔ کئی بین الاقوامی زبانوں عربی، انگریزی، فرانسیسی، جرمنی، کردی، ترکی میں اس فارسی تصنیف کے ترجمہ شائع ہو چکے ہیں۔

اس کا مرکزی خیال ہے: حب الوطنی اور مادر وطن کی چاہت اور وفاداری فطری امر ہے اور یہ انسانی فطرت کا جزو ہے۔ اسے اسلام نے تسلیم بھی کیا ہے اور اس کی پرزور تاکید تک کی ہے۔ لیکن نشاۃ ثانیہ کے بعد مغرب نے خدا اور مذہب کا انکار کیا جس سے اندرونی اور باہری خلا پیدا ہو گیا کیونکہ انسان خدا یا مذہب کے کسی نہ کسی قسم کے تصور کے بغیر نہیں رہ سکتا۔ لہذا مغرب کو نیا دین، نیا مذہب، نیا خدا بنانے کی ضرورت ہوئی۔ قومیت کا جو تصور مغرب میں رواج پایا وہ اسی باطنی سماجی ضرورت کو پورا کرنے کی خاطر ایک بناوٹی مذہب (religion\_Pseudo) تھا۔ اس نے رنگ، زبان، تاریخ، نسل اور نسلی برتری کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ نتیجہ دو عالمی جنگیں (جنگ عظیم) تھیں۔

اسلام نے وطن پرستی، حب الوطنی اور ملکی وفاداری پر زور دیا ہے لیکن یہ کسی جھوٹے خدا (صنم) اور بناوٹی مذہب کو قبول نہیں کر سکتا۔

۱۳۔ فرہنگ اصطلاحات اسلامی (انگریزی)

A Dictionary of Islamic Terminology, Islamic Publication, Tehran 1364H (sh.)/1985\_86

یہ اسلامی اصطلاحات کی انگریزی لغت ہے جسے انتشارات اسلامی، ایران نے ۱۳۶۴ھ میں شائع کیا۔

۱۴۔ اید پولوژی انقلابی اقبال (فارسی) انتشارات اسلامی،

تہران ۱۹۸۶ء

علامہ اقبال کے مذہبی افکار اور ’خدا و خودی‘ کے ان کے نظریہ کا تعارف کرایا گیا۔ اس سے فاضل مصنف نے ایران کو ایک طرح سے اقبال کے مذہبی افکار سے متعارف کیا۔

۱۵۔ شگوفہ ای انقلابی اسلامی در مصر

عالم عرب خصوصاً مصر میں اسلامی انقلاب کی قلم کاری کا قدرے تفصیلی مطالعہ ہے۔ کتاب مصر میں جمال الدین افغانی کے وقت سے مسلم تحریک کے آغاز کی بات کرتی ہے۔ تصنیف میں جدید مسلم تحریکوں کے ظہور اور ان کی نظریاتی خاصیتوں پر نظر ڈالی گئی ہے۔ یہ دراصل پورا نظریہ پیش کرنے کی کوشش ہے۔ اسے مصنف ’تحریکیات‘ Movementology کہتا ہے۔ اس کا مرکزی خیال یہ ہے کہ مذہب کی عمرانیات دکھاتی ہے کہ مذہبی تحریکوں کے بارے میں ہر مذہب اپنے مخصوص نظریات رکھتا ہے۔

زیر نظر تصنیف پیش کرتی ہے کہ اسلامی تناظر میں تحریکوں کو سنتی (روایتی) ’تجدیدی‘ (احیائی) یعنی موجودہ روایت کو رد کر اصل ماخذ کی طرف بازیافتی کی تحریکیں) اور ’تجدیدی‘ (جدت پسندانہ۔ عصری مغربی تصورات کے مطابق مذہب کو نئے معنی دینا) زمروں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ بقول مصنف ہندومت، عیسائی اور دوسرے مذاہب کی مذہبی تحریکوں کے تجزیہ کے لئے اسی تقسیم کو مذہبی عمرانیات کے نئے اوزار کے طور پر سمجھا جاسکتا ہے۔

۱۶۔ نظریات اقبال در سیستم آموزشی فرہنگ اسلامی  
مندرجہ بالا تصانیف کے علاوہ سو سے زائد تحقیقی

- مقالے اور فکری مضامین شائع ہو چکے ہیں۔ ان میں چند کے موضوع یہ ہیں:
- ✽ مطہری۔ معاصر ایرانی اسلامی مفکر (روزنامہ جمہوری ایران، ۲۴ نومبر ۱۹۸۰ء)
  - ✽ اسلام میں سیکولر اور مذہبی علم کا اتحاد (روزنامہ جمہوری ایران، ۱۶ دسمبر ۱۹۸۰ء)
  - ✽ شیعہ اسلام کی عصری اشاعت میں طباطبائی کا حصہ (روزنامہ جمہوری ایران، ۲۴ دسمبر ۱۹۸۰ء)
  - ✽ مغربی جمہوریت کے بارے میں معاصر اسلامی مذہبی رویہ (روزنامہ جمہوری ایران، ۳۱ مارچ ۱۹۸۳ء)
  - ✽ امامت کا شیعہ تصور اور اس کے سیاسی شگونی (روزنامہ جمہوری ایران، ۲۲ نومبر ۱۹۸۰ء)
  - ✽ شیعہ ائمہ کی حیات کے سیاسی عناصر (روزنامہ جمہوری ایران، ۷ جولائی ۱۹۸۱ء)
  - ✽ امام جعفر صادق اور شیعہ فکر و فقہ کی تدوین میں ان کا حصہ (روزنامہ جمہوری ایران، یکم جنوری ۱۹۸۱ء)
  - ✽ مسلم سیاسی فکر میں امت اسلامیہ کے اتحاد کا نظریہ (روزنامہ جمہوری ایران، ۹، ۱۰، ۱۱ جنوری ۱۹۸۱ء)
  - ✽ معاصر ایرانی سماج میں مستشرقین کا رول (روزنامہ جمہوری ایران، یکم مارچ ۱۹۸۱ء)
  - ✽ روایتی اسلامی تعلیمی نظام پر مغربی تاثر کے چند پہلو (روزنامہ جمہوری ایران، ۵ جنوری ۱۹۸۲ء)
  - ✽ مغرب کے چیلنج کا اسلامی جواب: تین مرحلے (روزنامہ جمہوری ایران، ۳۱ اگست، ۳، ۶، ۱۲، ۱۴ ستمبر ۱۹۸۰ء)
  - ✽ ڈاکٹر علی شریعتی اور ’انسان‘ کا ان کا تصور (روزنامہ جمہوری ایران، ۲۲ جون ۱۹۸۱ء)
  - ✽ اسلام کو ایک فعال و متحرک سیاسی نظام فکر کے طور پر پیش کرنے میں مطہری کا حصہ (روزنامہ جمہوری ایران، ۲ اپریل ۱۹۸۳ء)



## قرآن پڑھ

مولانا ذیشان حیدر زیدی صاحب عالم پوری، قم ایران

اس طرح ہو جائے گا حق آشنا، قرآن پڑھ  
درد مندوں کی ہے یہ قرآن دوا قرآن پڑھ  
کر کے اپنے آپ کو اس سے جدا قرآن پڑھ  
بس کرے گا تجھ کو ہر غم سے رہا قرآن پڑھ  
تو سمجھ جائے گا کیا ہے فلسفہ قرآن پڑھ  
زندگی کو بخش دیتا ہے جلا قرآن پڑھ  
ہر مریض روح کو دے گا شفا قرآن پڑھ  
دل میں گر تیرے علی کی ہے دلا قرآن پڑھ  
پورا ہو جائے گا تیرا مدعا قرآن پڑھ

تو اگر چاہے تو بولے گا خدا، قرآن پڑھ  
دل کو ملتا ہے سکون یادِ خدا سے اے بشر  
زندگی کے پاؤں میں ہے شیطنیت کا جال بھی  
گر ہے تیری روح پابندِ غم دنیا تو پھر  
عزتِ احمد ہو قرآن سے جدا ممکن نہیں  
زندگی کے واسطے قرآن ہے دستورِ عمل  
جسم جب بیمار ہو جائے تو کرتا ہے علاج  
ہیں علیٰ ہمراہ قرآن اور قرآن ان کے ساتھ  
غافیت چاہے جو ذیشانِ دین اور دنیا میں تو